عیدالاضحیٰ کا تہوار پرامن ماحول میں منائیں

علی گڑھ ڈی ایم اور ایس ایس پی کی قیادت میں پیس کمیٹی کی میٹنگ

محمد احمد شیون

علی گڑھ (ایس این بی)

عیدالاضحیٰ اور گنگا دسہرہ کے پیش نظر آج علی گڑھ ضلع کلکٹریٹ میں ڈی ایم وشاکھ جی اور ایس ایس پی سنجیو سمن کی قیادت میں پیس کمیٹی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہر کے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی، جس میں افسران کی جانب سے اپیل کی گئی کہ عیدالاضحیٰ (بقرعید) اور گنگا دسہرہ کے تہوار کو خوش اسلوبی اور پرامن ماحول میں منائیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ وشاکھ جی نے تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس، ایریا آفیسرز اور تھانہ انچارج سے عیدالاضحیٰ کے تہوار کو پرامن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اب تک کی گئی کارروائیوں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ تھانہ وار پیس کمیٹی میٹنگ اور ڈیوٹی کا نفاذ وغیرہ کی بھی معلومات حاصل کی گئی۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی کہ وہ بلاتعطل پانی کی فراہمی اور بجلی کے محکمے کو صفائی ستھرائی کو یقینی بنائے۔ انہوں نے عیدگاہ انتظامات کمیٹی اور اہل علاقہ سے تجاویز اور مسائل سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے کہا کہ بقرعید کا تہوار باہمی ہم آہنگی اور بھائی چارے سے منایا جائے۔ کھلے میں قربانی نہ کریں اور قربانی کی باقیات کو مخصوص جگہوں پر ہی پھینکیں۔ انتظامی کمیٹیوں کے اراکین نے یقین دلایا کہ تہوار پرامن اور باہمی ہم آہنگی کے ساتھ منایا جائے گا اور کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آنے دیا جائے گا۔ ڈی ایم نے کہا کہ 16 جون کو گنگا دسہرہ کا تہوار ہے، اس لیے ضلع کے واحد گنگا گھاٹ سانکرا میں صفائی، روشنی، غوطہ خور اور حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے ایس ڈی ایم اترولی کو ہدایت دی کہ وہ گنگا گھاٹ پر تمام انتظامات وقت پر مکمل کریں۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سنجیو سمن نے بتایا کہ ضلع میں گزشتہ عیدالفطر کا تہوار پرامن ماحول میں گزرا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اسی طرح انتظامیہ کو انتظامی کمیٹی اور اہل علاقہ کا تعاون حاصل رہے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ کوئی بھی سماج دشمن یا انتشار پسند عناصر کو کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ضلع کی شبیہ خراب ہو۔ تہواروں کو خوش اسلوبی سے منانے کے لیے حکومت اور انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے انتظامات پر عمل کرنا یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحول خراب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے تمام پولیس ایریا افسران، انسپکٹر انچارج اور تھانہ انچارج کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ تہوار کے دوران وہ اپنے اپنے علاقوں میں مسلسل گشت کرتے رہے اور امن وامان کے انتظامات کو برقرار رکھیں، تاکہ کسی بھی قسم کا ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ میٹنگ میں اے ڈی ایم ایڈمنسٹریشن پنکج کمار، ایس پی سٹی مرگانک شیکھر پاٹھک، ایس پی ٹریفک مکیش اتم، سٹی مجسٹریٹ رام شنکر، تمام ایس ڈی ایم، سی او، اسٹیشن انچارج، محکمہ جاتی افسران، عیدگاہ انتظامیہ کمیٹی کے اراکین اور شہر کے معززین موجود تھے۔ وہیں علی گڑھ کے شہر مفتی حضرت مولانا مفتی محمد خالد حمید نے بھی لوگوں سے تہواروں کو خوش اسلوبی کے ساتھ منانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ کا مبارک دن قریب ہے۔ اس بابرکت دن کو پوری شان و شوکت کے ساتھ منایا جائے اور اس بات کا پورا خیال رکھا جائے کہ ہمارا کوئی عمل انسانیت کے جذبے کو مجروح نہ کرے۔ قربانی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ قربانی کسی کھلی جگہ پر نہ کی جائے اور اس کی باقیات کو کپڑے میں لپیٹ کر میونسپل کارپوریشن کی طرف سے بھیجی گئی گاڑیوں میں رکھا جائے اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ عیدگاہ اور مسجد کے باہر سڑکوں پر قطاریں نہ لگائی جائیں اور نماز عید الاضحیٰ کے اوقات پر پابندی سے عمل کیا جائے۔ شہر مفتی نے عید الاضحیٰ کی نماز کے اوقات کا بھی اعلان کیا ہے، شہر مفتی کے اعلان کے مطابق اس مرتبہ علی گڑھ کی شاہی جامع مسجد اوپر کوٹ پر عیدالاضحیٰ کی نماز صبح 6 بجے ادا کی جائے گی، نئی عیدگاہ شاہ جمال میں پہلی جماعت صبح 6:15 پر اور نئی عیدگاہ شاہ جمال میں ہی عیدالاضحیٰ نماز کی دوسری جماعت صبح 7 بجے ادا کی جائے گی۔ مسجد بوعلی شاہ میں نماز 6 ساڑھے پر ہوگی۔

ضلع بلندشہر میں درجن بھر کانسٹبل لائن حاضر، 13 کا تبادلہ

ضابطہ اخلاق ہٹنے کے بعد پولیس محکمے میں تبادلوں کا سلسلہ جاری

بلند شہر (ایس این بی)

لوک سبھا انتخابات ختم ہونے اور ضابطہ اخلاق ہٹائے جانے کے بعد بلندشہر ایس ایس پی شلوک کمار نے پولیس محکمے کو بہتر بنانے کے لیے ایک درجن کانسٹیبلوں کو لائن حاضر اور 13 کانسٹیبلوں کا تبادلہ کیا ہے۔ ساتھ میں دو کلرک بھی ٹرانسفر کیے گئے ہیں۔ تھانہ ڈبائی کے کانسٹیبل موہت سنگوان، تھانہ پہاسو کے کانسٹیبل منوج کمار اور کرشن کانت، تھانہ احمد گڑھ کے کانسٹیبل سوہن سنگھ، تھانہ شکار پور کے کانسٹیبل سہیندر سنگھ اور تھانہ سکندرآباد کے کانسٹیبل رمن کھوکھر کو لائن حاضر کیا گیا ہے، جبکہ کوتوالی خورجہ نگر کے ہیڈ کانسٹیبل کنال پانچال، ہیڈ کانسٹیبل اکھلیش یادو، ہیڈ کانسٹیبل اللہ راضی اور ہیڈ کانسٹیبل سندیپ کمار، تھانہ احمد گڑھ کے ہیڈ کانسٹیبل وکیل احمد اور تھانہ سکندرآباد کے ہیڈ کانسٹیبل سنجیو کمار کو لائن حاضر کیا گیا ہے۔ ٹرانسفر کیے جانے والوں میں سکندرآباد کوتوالی کے کانسٹیبل کپل بینسلا کو انوپ شہر کوتوالی، ہیڈ کانسٹیبل ستیش کمار کو تھانہ جہانگیر پور، ہیڈ کانسٹیبل وپن جاؤلا کو تھانہ نرسینہ، ہیڈ کانسٹیبل نیرج راٹھی کو تھانہ پہاسو اور ہیڈ کانسٹیبل راجن بھڑانا کو تھانہ چھتاری بھیجا گیا ہے۔ تھانہ گلاؤٹھی سے ہیڈ کانسٹیبل ارون کمار کو تھانہ چھتاری، وجے کمار کو تھانہ آہار، کلدیپ کو تھانہ نرسینہ، نریندر کمار کو تھانہ رام گھاٹ اور کانسٹیبل وپن کمار کو تھانہ نرورہ بھیجا گیا ہے۔ صدر کوتوالی کے کانسٹیبل پرنس کمار کو تھانہ ڈبائی، کانسٹیبل مندیپ کمار کو تھانہ پہاسو، ہیڈ کانسٹیبل وپن کمار کو تھانہ احمد گڑھ، کانسٹیبل کلرک ہریندر کمار کو تھانہ نرسینہ اور تھانہ نرسینہ سے ہیڈ کانسٹیبل امرجیت سنگھ کو تھانہ ارنیا بھیجا گیا ہے۔

عیدالاضحیٰ کی آمد کے مدنظر کوتوالی میں امن کمیٹی کی میٹنگ

افضل گڑھ (ایس این بی) عیدالاضحیٰ کی آمد کے مدنظر کوتوالی میں امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مذہبی رہنماؤں سمیت مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے سرکردہ افراد نے شرکت کرتے ہوئے آپسی پیار محبت و بھائی چارے کے ساتھ عیدالاضحیٰ منانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر کوتوالی انچارج پشکر سنگھ مہرا نے کہا کہ کسی کو بھی کوئی نئی روایت قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ قربانی کے بعد روایتی طے شدہ راستوں سے گوشت لے کر جائیں۔ فضلات، باقیات اور گندگی کو سڑکوں پر نہ پھینکیں اور سڑکوں پر نماز کی ادائیگی نہ کریں اگر کہیں قانون مخالف سرگرمیوں میں ملوث عناصر نظر آئیں تو فوراً پولیس کو خبر کریں۔ آپ کی شناخت مخفی رکھی جائے گی۔ میٹنگ کو مفتی سعید الرحمٰن، چیئرپرسن کے شوہر جاوید وقار، سابق میونسپل چیئرمین نفیس قریشی، سلیم انصاری ایڈووکیٹ وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ دوسری جانب سرکل حلقہ کے تھانہ ریہڑ میں بھی امن کمیٹی کا انعقاد کیا گیا، جہاں پر تھانہ انچارج ریہڑ دھیرج سنگھ سولنکی نے آپسی بھائی چارہ کے ساتھ عیدالاضحیٰ منانے کی اپیل کی۔ میٹنگ میں جامع مسجد کے امام وخطیب مولانا محمد شہباز، قاری خلیل الرحمٰن، شانو فریدی، محمد اشرف، محمد عیاض، راجیش روی وغیرہ موجود رہے۔

چلچلاتی دھوپ اور گرمی کے قہر سے بچاؤ کیلئے پانی کا چھڑکاؤ

محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مدنظر 13 سے 17 جون تک ریڈ الرٹ جاری

بلند شہر (ایس این بی) محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق آج جمعرات کو بلندشہر ضلع کے ساتھ ساتھ دیگر اضلاع میں 13 سے 17 جون کے درمیان گرمی کی لہر کے حوالے سے ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ہیٹ ویو (لو) غیر معمولی طور پر زیادہ درجہ حرارت کی مدت ہوتی ہے جب عام درجہ حرارت سے زیادہ ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ آنے والے دنوں میں ضلع کے حالات ہیٹ ویو (لو) کے لیے سازگار رہیں گے۔ زیادہ نمی اور ماحولیاتی حالات کی وجہ سے زیادہ درجہ حرارت لوگوں کو بری طرح متاثر کرتا ہے، جس کی وجہ سے جسم میں پانی کی کمی (ڈی ہائیڈریشن) اور درد کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض اوقات لوگ اس کی وجہ سے مر بھی جاتے ہیں۔ شہری علاقوں میں درجہ حرارت زیادہ ہونے سے اربن ہیٹ آئی لینڈ کی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔ بوڑھے، بچے، حاملہ خواتین، بیمار، مزدور، غریب، کمزور اور بے سہارا لوگ گرمی کی لہر سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ ضلع ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی آفس بلندشہر کی جانب سے گرمی کے قہر سے بچاؤ کے لیے شہری علاقے میں جگہ جگہ پانی کا چھڑکاؤ کراتے ہوئے درج ذیل چیزوں کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔

دوپہر 12 بجے سے 3 بجے کے درمیان تیز دھوپ میں باہر جانے سے گریز کریں۔ ہلکے رنگ کے ڈھیلے ڈھالے اور سوتی کپڑے پہنیں، دھوپ میں سر ڈھانپ کر نکلیں کپڑا، ٹوپی یا چھتری کا استعمال کریں، مناسب مقدار میں اور وقفے وقفے سے پانی پیتے رہیں، سفر کے دوران ہمیشہ پانی اپنے ساتھ رکھیں، اپنے آپ کو ہائیڈریٹ رکھنے کے لیے گھریلو مشروبات جیسے او آر ایس محلول، ناریل پانی، لسی، چاول کا پانی، لیموں کا پانی، چھاچھ، آم کا پنا وغیرہ استعمال کریں۔ ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے ذریعے مقامی موسم اور درجہ حرارت سے آگاہ رہیں، اگر آپ کو کمزوری، چکر یا کوئی بیماری محسوس ہو تو فوراً ڈاکٹر سے رابطہ کریں، اپنے گھر کو ٹھنڈا رکھیں، پردے، شٹر وغیرہ کا استعمال کریں، رات کو کھڑکیاں کھلی رکھیں۔ چلچلاتی دھوپ میں دوپہر کے وقت سخت سرگرمیاں نہ کریں، زیادہ پروٹین والے کھانے سے پرہیز کریں اور باسی کھانا نہ کھائیں، شراب، چائے، کافی اور کاربونیٹیڈ سافٹ ڈرنکس کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ یہ جسم میں پانی کی کمی کا باعث بنتے ہیں۔

معین شاداب کو صدمہ والدہ کا انتقال

نور پور (ایس این بی)

عالمی شہرت یافتہ شاعر اور معروف صحافی معین شاداب اور معروف معلم حافظ محمد اقبال کی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ وہ 85 برس کی تھیں۔ مختصر علالت کے بعد وہ اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ مرحومہ بہت نیک، خوش اخلاق اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ انتقال کی خبر سن کر بزم قمر دھامپور کے صدر نوشاد عالم شاد علیگ دھامپوری، راشد حمیدی، ماسٹر محمد اسماعیل، مولانا عبدالغفار، دانش نورپوری، علی اکرم انصاری، ماسٹر محمد الیاس مکرانی، ماسٹر ہاشم حصیری، ریاض حنفی نورپوری، حکیم اسرارالحق نورپوری، حکیم سعید جوہر، اسرار عدیل، نبیل مکرانی، سابق چیئرمین ارشاد علی انصاری، سابق صوبائی وزیر قطب الدین انصاری، وریندر بہتاب دھام پوری، ماسٹر اونیش کمار، مجاہد فاروقی، ڈاکٹر شمیم راہی سمیت مختلف سرکردہ شخصیات نے والدہ کے انتقال پر معین شاداب اور دیگر لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کے لیے مغفرت اور پسماندگان کے لیے صبر کی دعا کی ہے۔ تدفین نورپور اسمبلی کے گاؤں موضع روانہ شکار پور (بجنور) میں بعد نماز مغرب عمل میں آئی۔

'عیدالاضحیٰ کے تہوار سے غیر برادری کے جذبات مجروح نہ ہوں'

ضلع مجسٹریٹ نے میٹنگ میں تہوار پر ہم آہنگی برقرار رکھنے کی اپیل کی

بجنور (ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال نے کہا کہ تمام تہوار امن اور محبت کا پیغام دیتے ہیں، اس لئے تہوار پورے جوش و جذبے کے ساتھ منائیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کسی بھی طرح سے دیگر برادریوں کے لوگوں کے جذبات مجروح نہ ہوں۔ انہوں نے معاشرے کے ذمہ داروں پر زور دیا کہ وہ آگے آئیں اور معاشرے میں باہمی محبت اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ انہوں نے کہا کہ امن و امان کے استحکام میں سب کو تعاون کرنا چاہیے تاکہ تمام لوگ امن وسکون سے رہیں۔ انہوں نے تمام ایگزیکٹو افسران اور شہری علاقوں کے میونسپل باڈیز اور دیہی علاقوں کے ضلع پنچایت راج افسر کو عیدالاضحیٰ سے قبل خصوصی صفائی مہم چلانے اور عید کے دن پانی اور صفائی کے انتظامات کو خاص طور پر مضبوط رکھنے کی ہدایت دی۔

ضلع مجسٹریٹ آج دوپہر کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں آئندہ عید الاضحیٰ تہوار کی پرامن اور ہم آہنگی سے تکمیل کے سلسلے میں منعقدہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ہدایات دے رہے تھے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عیدالاضحیٰ کا تہوار ضلع بھر میں روایتی انداز میں منایا جائے گا اور اس موقع پر کسی نئی روایت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ممنوعہ مویشیوں کی قربانی پر پابندی ہے، اس لئے کوئی بھی شخص ممنوعہ جانور کی قربانی کی کوشش نہ کرے، اگر ممنوعہ جانور کی قربانی کا کوئی معاملہ سامنے آیا تو متعلقہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ کوئی بھی شخص عوامی مقامات پر یا کھلے مقام پر قربانی کرنے کی کوشش نہ کرے اور نہ ہی کوئی قربانی کی باقیات کو عوامی مقامات مثلاً سڑکوں، گلیوں اور نالیوں پر پھینکے بلکہ اسے صحیح طریقے سے زمین میں دفن کر دیا جائے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ گزشتہ سال کی طرح پرامن ماحول میں عیدالاضحیٰ منانے کے لئے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں تاکہ ضلع میں امن و امان برقرار رہے۔ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر بجلی کو ہدایت کی کہ خاص طور پر عیدالاضحیٰ کے موقع پر بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ایگزیکٹو انجینئر جل نگم کو پینے کے صاف پانی کا مناسب انتظام کرنے کی ہدایت دی گئی اور ایگزیکٹو آفیسر میونسپل باڈی کو شہری علاقوں میں صفائی برقرار رکھنے کی ہدایت دی گئی اور ضلع پنچایت افسر کو بھی خاص طور پر دیہی علاقوں میں صفائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نیرج کمار جادون، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن ونے کمار سنگھ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اروند کمار سنگھ، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی ایریا سنجیو واجپئی اور دیہی رام آرج، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر وجے کمار گوئل، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس۔ ضلع مجسٹریٹ اور ایریا آفیسر پولیس، ضلع پنچایت راج آفیسر، دیگر عہدیداروں کے علاوہ تمام مذاہب کے مذہبی گرو جو ضلع کے مختلف مقامات سے آئے ہوئے تھے۔

نجیب آباد: گھر سے بیش قیمتی زیورات اور نقدی کی چوری

نجیب آباد (ایس این بی)

گزشتہ شب سیوہارہ تھانہ حلقہ کے گاؤں لطیف پور عرف سپاہیوں والا میں بدمعاشوں نے گھر میں گھس کر لاکھوں روپے کے زیورات اور نقدی چوری کر لی، مگر صندوق اٹھا کر لے جاتے وقت گھر میں سو رہے نوجوان کی آنکھ کھل گئی، نوجوان نے بدمعاشوں کو پکڑنے کی کوشش کی تو ایک بدمعاش نے اس کے گولی ماردی اور دوسرے نے چاقو سے حملہ کیا، جس کی وجہ سے شدید زخمی حالت میں نوجوان کو ہائر سینٹر ریفر کیا گیا ہے۔ واردات کی اطلاع ملتے ہی پولیس کپتان نیرج جادون نے پولیس فورس کے ساتھ معائنہ کیا اور بدمعاشوں کو جلد گرفتار کئے جانے کے احکام جاری کیے۔

موصولہ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب تقریباً 3 بجے گاؤں ساکن فرقان کے یہاں بدمعاشوں نے حملہ بول دیا۔ بدمعاش فرقان کے مکان کی کھڑکی سے اندر داخل ہوئے۔ ایک بدمعاش باہر نگرانی پر کھڑا رہا اور بدمعاشوں نے 13 تولے سونا اور سوا لاکھ روپے کی نقدی چرالی۔ اس کے بعد بدمعاش مکان سے ایک صندوق اٹھا کر لے جانے لگے تو گھر میں سو رہے فرقان کے بیٹے عامر کی آہٹ سے آنکھ کھل گئی۔ اس نے بدمعاشوں کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے شور مچا دیا تو تیسرے بدمعاش نے اس پر گولی چلا دی اور ایک بدمعاش نے چاقو سے حملہ کر دیا، جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ گھر کے سبھی افراد جاگ گئے۔ عامر کو اسپتال میں داخل کرایا، جہاں سے ہائر سینٹر کیلئے ریفر کیا گیا ہے۔ پولیس کو اطلاع دی گئی، اہل خانہ کے مطابق عامر کی بہن قاسمہ کل ہی اپنے والد کے گھر نقدی لے کر آئی تھی جو کہ شادی کا قرض چکانا تھا۔

اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور واردات کا معائنہ کیا، چوری کیا گیا صندوق اور دیگر سامان پولیس نے کھیت سے برآمد کیا ہے۔ پولیس کپتان بجنور نے بھی موقع کا معائنہ کیا اور بدمعاشوں کو جلد گرفتار کرنے کے لئے احکام جاری کیے۔ موقع پر ڈاگ اسکوائڈ ٹیم اور فورنسک ٹیم بھی پہنچی۔ جلد ہی چوری کا انکشاف کیا جائے گا۔

ماسٹر شبیر احمد عثمانی کا انتقال

کانٹھ (ایس این بی) حلقے کے موضع اکبر پور چیدری ساکن ماسٹر شبیر احمد عثمانی کا آج انتقال ہوگیا۔ وہ 83 سال کے تھے۔ ماسٹر شبیر احمد عثمانی حسب معمول تہجد کے وقت مسجد میں گئے اور تہجد کی نماز کے بعد فجر کی اذان دی، فجر کی سنتیں پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے ایک رکعت پوری کرنے کے بعد جب دوسری رکعت کے سجدے میں گئے تو اٹھ نہ سکے۔ مسجد میں موجود دوسرے نمازیوں نے یہ کیفیت دیکھ کر ان کے بیٹے نصیر احمد عثمانی اور سلیم احمد عثمانی کو اطلاع کیا۔ ان کے ہمراہ دوسرے اہل خانہ بھی مسجد پہنچے اور دل کو سمجھانے کے لیے اپنے والد کو ڈاکٹر کے پاس لے کر آئے، لیکن ماسٹر صاحب مسجد میں ہی اپنے خالق حقیقی سے جا ملے تھے۔ ماسٹر صاحب بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، وہ کسی کا دل دکھانا ہرگز نہ چاہتے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، بااخلاق، ملنسار جیسی خصوصیت رکھتے تھے۔ ان کے انتقال کی خبر سے حلقے میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ نماز جنازہ بعد نماز ظہر ادا کی گئی۔ اس موقع پر سیاسی، سماجی، تعلیمی شخصیات نے شرکت کی۔ حلقے میں ان کے انتقال کو قابل رشک انتقال قرار دیا گیا۔

صحافی صدام حسین سایہ پدری سے محروم

رام پور (ایس این بی) مقامی حلقوں میں یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ پڑھی جائے گی کہ محلّہ گھیر کٹے باز خاں کے ساکن شکیل احمد صدیقی کا مختصر علالت کے باعث جمعرات کو علی الصباح دہلی کے ایک نجی اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ان کی نماز جنازہ جمعرات کو بعد نماز ظہر مسجد چاہ خزان خاں میں مرحوم کے صاحبزادے ڈاکٹر محی الدین گلفام نے ادا کرائی۔ بعدازاں محلّہ گھیر کٹے باز خاں کے قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 3 صاحبزادے صدام حسین فیضی، ڈاکٹر محی الدین گلفام اور ناصر الدین اور ایک صاحبزادی ہیں۔ تدفین میں معتبر سیاسی وسماجی وادبی شخصیات کا جم غفیر رہا۔

ضلع میں صحت کی بدتر ہوتیں خدمات، جھولا چھاپ ڈاکٹر اپنا کاروبار بڑھانے میں کامیاب

بدایوں (آشوتوش کیشو / ایس این بی) ضلع میں صحت کی بدتر ہوتی خدمات کے نتائج میں جھولا چھاپ ڈاکٹر اپنا کاروبار بڑھانے میں روز بروز کامیاب ہو رہے ہیں جو بغیر محکمہ ملازمین کے تعاون کے ناممکن ہے۔ ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں میں ڈاکٹروں کی جانب سے پیتھالوجی لیبز کے ذریعہ مریضوں سے پیسے لوٹنے کا سیلاب سا آ گیا ہے، یہی وجہ ہے کہ اب عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ اسپتال یا ڈسپنسری کھولنے کے بجائے سیدھے نرسنگ ہوم یا ٹراما سینٹر شروع کرنا ہی بہتر سمجھتے ہیں۔ محکمہ سے تال میل ہو تو ڈگری و کوالی فکیشن بھی لازم نہیں ہوتی ہیں۔ یہاں ہائی اسکول انٹر پاس زبانی ڈاکٹر انتہائی سنگین مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ مریض ٹھیک ہے تو خود کی واہ واہی وجیب بھاری، مریض ٹھیک نہیں ہوا تو بھی خود کی جیب بھاری وبلا ٹاری کی بنیاد پر مریضوں کے اقتصادی استحصال کی وجہ بنتے ہیں۔ وجیا نگالا گاؤں بدایوں کے تھانہ بناور کے قریب ہے، جس میں داخل ہوتے ہی سڑک کے کنارے موجود میڈیکل اسٹور و ڈاکٹرس کی دکانیں موجود ہیں، جہاں مریضوں کے انتظار میں ان کو اکثر دیکھا جا سکتا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ یہاں خواتین مریضوں کا علاج کون کرتا ہے تو انہوں نے گڑیا بی کے بارے میں بتایا کہ گاؤں کے آخر میں بغیر کوئی شناختی بورڈ لگائے اس کام کو انجام دیا جا رہا ہے۔ سڑک کنارے زچہ و بچہ کے امتحانی مرکز کے قریب ایک تنگ گیلری جو اندر ہال میں کھلاڑی ہے، میں 2 مرد، ایک ڈاکٹر، 2 اسسٹنٹ اور 2 مریض عورتیں بستر پر لیٹی ہوئی تھیں، پوچھنے پر اس شخص نے اپنا نام گرد ہر پور کا رہائشی بتایا اور ڈاکٹر نے اپنا نام گڑیا بی ولد گپو شاہ ساکن محلّہ تار گنج نئی بستی آنولہ بتایا۔ اس نے بتایا کہ وہ بریلی سے آتی ہے اور جی این ایم کا کورس کر رہی ہے جبکہ اومپال میدانتا میں کام کرتا ہے اور اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ رجسٹریشن کے بارے میں پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ابھی تک سنگین مریضوں کی صورت میں ایک خاتون ڈاکٹر کو بلایا جاتا ہے جبکہ ڈاکٹر بالکرام اکثر یہاں آتے ہیں۔ گاؤں کے افراد نے بتایا کہ ڈاکٹر گڑیا بی خواتین کے تمام امراض کا علاج کرتی ہیں، وہ بھی بغیر کسی ڈگری کے صرف تجربے کی بنیاد پر جسے مریضوں کی صحت سے کھیلنا کہا جائے گا۔ اس سلسلے میں جب سی ایم او بدایوں سے پوچھا گیا تو انہوں نے صاف کہا کہ وہ ایم او آئی سی بناور سے تحقیقات کرائیں گے۔ اس کے بعد نوڈل ڈاکٹر کے ذریعہ متعلقہ کے خلاف کارروائی کی جائے گی، لیکن مریضوں کی صحت سے کوئی کھلواڑ نہیں کی جائے گی۔

2 الگ الگ حادثوں میں ایک بچی سمیت 3 لوگوں کی موت

نگینہ (ایس این بی) 2 الگ حادثوں میں ایک بچی سمیت 3 لوگوں کی دردناک موت ہوگئی، جبکہ 2 بچوں سمیت 3 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک پرائیویٹ بس کو حراست میں لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق نگینہ دیہات تھانہ حلقہ کے گاؤں رائے پور دیہات ساکن احسان احمد اپنی اہلیہ گلستاں پروین، بیٹی انابیہ اور بیٹے حمزہ کے ساتھ بذریعے بس اپنے ہم زلف کے گھر نگینہ آرہے تھے۔ یہ فیملی نگینہ واقع رائے پور تراہے پر اتر گئی۔ اس درمیان گلستاں پروین نے اپنی بہن کے دیور فرقان احمد کو بلالیا۔ فرقان اپنی موٹر سائیکل پر گلستاں پروین، اس کی بیٹی انابیہ اور بیٹے حمزہ کو بیٹھا کر آشیانہ کالونی واقع اپنے گھر لے جانے لگا، لیکن جب موٹر سائیکل سوار فرقان احمد ادارہ رافت ورحمتہ کے قریب پہنچا تب ہی بڑھاپور کی سمت سے آرہی ایک پرائیویٹ بس نے اس کی موٹر سائیکل کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ نتیجہ کے طور پر گلستاں موٹر سائیکل سے گر گئی اور بس کے پہیہ میں آگئی، جس سے گلستاں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ حادثہ میں فرقان احمد، انابیہ اور حمزہ زخمی ہوئے ہیں۔ دوسرے سڑک حادثہ میں مقامی محلّہ شیخ سرائے ساکن محمد شاکر گاؤں بروکی کے قریب موٹر سائیکل اور ڈی سی ایم کے درمیان ہوئے تصادم کے نتیجہ میں ہلاک ہوگیا۔ شاکر کی موٹر سائیکل پر بیٹھی چار سالہ ایک بچی بھی حادثہ کا شکار ہوگئی۔ موقع پر پہنچے محمد شاکر کے گھر والوں نے 4 سالہ معصوم بچی کو پہنچانے سے انکار کر دیا۔ ابتدا میں پولیس 4 سالہ بچی کو شاکر کی بیٹی ہی مان رہی تھی، لیکن شاکر کے گھر والوں کی جانب سے بچی کی شناخت سے منع کرنے پر اب پولیس بچی کو والدین کی تلاش کر رہی ہے۔ تھانہ انسپکٹر برجیش پاٹھک نے بتایا کہ گلستاں کی موت کا سبب بننے والی بس کو حراست میں لیا گیا ہے، جبکہ بس کا ڈرائیور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ناگہانی طور پر رونما ہوئے سڑک حادثوں میں ہوئی اموات سے دونوں ہی گھروں میں رنج وغم کا ماحول ہے۔

مرکز میں مسلم وزیر نہ بنانے کا ملال اور مطالبہ غلط

مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تبصرے کرنے والے رہنماؤں سے مسلمانوں کو ایسی امید کیوں: نظر عباس

علی گڑھ (سید عتیق الرحیم/ایس این بی)

2024 کے عام انتخابات کے بعد این ڈی اے حکومت میں کسی مسلم نے مرکزی وزیر کے طور پر حلف نہیں لیا جبکہ 1999 میں واجپئی حکومت میں 2 مسلمان وزیر شامل تھے۔

غور طلب ہے کہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ عام انتخابات کے بعد کسی مسلم نے مرکزی وزیر کے طور حلف نہیں لیا ہے۔ 9 جون کو مسلسل تیسری دفعہ وزیراعظم بننے والے نریندر مودی کی کابینہ کی تقریب حلف برداری منعقد ہوئی، جس میں ایک بھی مسلم وزیر شامل نہیں ہیں، یہ مسئلہ ملک بھر کے مسلمانوں میں موضوع بحث ہے، سوشل میڈیا اس مسئلہ سے بھرا پڑا ہے، زیادہ تر مسلمان کسی مسلمان کو وزیر نہ بنائے جانے پر وزیراعظم نریندر مودی کے فیصلے پر تنقید کر رہے ہیں۔

اس مسئلہ پر علی گڑھ کے مسلمانوں میں بھی دو طرح کی رائے ہے، کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ ملک کی آزادی کے بعد ایسا پہلی دفعہ ہوا ہے، حال ہی میں تحلیل ہوئی وزیراعظم نریندر مودی کی پچھلی وزارتی کونسل میں بھی کوئی مسلمان وزیر شامل نہیں تھا۔ بی جے پی کے واحد مسلم وزیر مختار عباس نقوی صرف 3 سال تک وزیر برائے اقلیتی امور کا عہدہ سنبھالنے کے بعد 2022 میں راجیہ سبھا کیلئے منتخب نہیں ہو پائے تھے۔ تنظیم تحفظ مدارس ہند کے قومی صدر قاری سید احمد حسین مظاہری کہتے ہیں کہ ملک کے پچھلے تمام انتخابات کے بعد حلف لینے والی وزارتی کونسل میں کم ازکم ایک مسلم وزیر ضرور شامل رہا ہے۔ 2014 میں جب نریندر مودی نے پہلی دفعہ وزیراعظم کے عہدے کیلئے حلف لیا تھا تب نجمہ ہپت اللہ کو وزیر برائے اقلیتی امور بنایا گیا تھا۔ 2019 میں مرکز میں دوبارہ اقتدار میں آنے والی بی جے پی حکومت میں مختار عباس نقوی نے حلف لیا تھا اور انہیں بھی وزارت برائے اقلیتی امور کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ 1999 میں اٹل بہاری واجپئی حکومت میں 2 مسلمان وزیر شاہنواز حسین اور عمر عبداللہ شامل تھے۔ 1998 کی واجپئی حکومت میں نقوی کو وزیر برائے مملکت کا عہدہ دیا گیا تھا۔ اس لیے اس بار بھی وزیراعظم نریندر مودی کو کسی مسلمان کو وزیر بنانا چاہیے تھا۔

دوسری طرف علی گڑھ کے معروف سماجی کارکن سینئر صحافی اور سیاسی تجزیہ نگار ڈاکٹر نظر عبّاس نے مسلم وزیر بنائے جانے کے مطالبہ کو ہی غلط قرار دیا، نمائندہ روزنامہ راشٹریہ سہارا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ پارلیمانی انتخابات میں بی جے پی کی انتخابی مہم میں جس طرح مسلمانوں کے خلاف نفرت اور نسل کشی پر مبنی تبصرے کئے گئے تھے، بالخصوص وزیراعظم کی کرسی پر بیٹھے نریندر مودی نے جو زبان استعمال کیا جنہوں نے سو سے زائد مرتبہ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تبصرے کئے، ان سے مسلمانوں کو یہ امید ہے کیوں؟ کیوں مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ مسلم وزیر بنائیں؟ کیا بی جے پی جانتی نہیں ہے کہ مسلمانوں نے انہیں کتنے فیصد ووٹ دیے۔ ڈاکٹر نظر عباس نے کہا کہ مجھے ان مسلمانوں کی فہم وفراست پر حیرت ہے، جو اس بات کا مطالبہ یا اس پر ملال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ان مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں جو سوشل میڈیا پر اس طرح کے مطالبے اور پوسٹ کر رہے ہیں وہ ایسا نہ کریں، بلکہ این ڈی اے حکومت کے ان مضبوط اتحادیوں پر نظر رکھیں جنہوں نے اپنی پوری سیاست میں کبھی مسلمانوں کے خلاف کھل کر نہیں بولا اور مسلمانوں نے بھی انہیں ووٹ دیا۔ چندر بابو نائیڈو وہوں یا نتیش کمار ان دونوں لیڈران نے کبھی مسلمانوں پر اس طرح کا نازیبا تبصرہ نہیں کیا جیسا نریندر مودی نے کیا۔ ڈاکٹر نظر عباس نے کہا کہ ابھی حکومت بنے مہینہ بھی نہیں گزرا انتظار کریں، اچھی امید رکھیں، بولیں کم اور آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

ماں نے 5 سالہ بیٹے کے ساتھ زہر کھا کر خودکشی کر لی

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ کوتوالی حلقہ کے محلّہ مجید پورہ میں ایک خاتون نے اپنے 5 سالہ بیٹے کے ساتھ زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاشوں کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا، وہیں میکے والوں نے جہیز قتل کا الزام عائد کرتے ہوئے تھانہ میں تحریر دی ہے پولیس معاملہ کی جانچ کر رہی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق محلّہ مجید پورہ کا باشندہ شاہنواز گزشتہ کافی عرصہ سے ٹی بی کی بیماری میں مبتلا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ آٹو رکشہ چلا کر اپنے اہل خانہ کی پرورش کرتا ہے۔ بدھ کی دیر شب گھر کے سبھی افراد سوئے ہوئے تھے اسی دوران اس کی اہلیہ ضیا نے 5 سالہ بیٹے اویس کے ساتھ زہر کھا لیا، اسی دوران شور کی آواز سن کر اہل خانہ جاگ گئے اور ماں بیٹے کو اسپتال پہنچایا، جہاں حالت تشویشناک ہونے کی وجہ سے میرٹھ کے لئے ریفر کر دیا گیا۔ میرٹھ پہنچتے ہی ماں بیٹے کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی جمعرات کی صبح اہل خانہ تھانہ کوتوالی پہنچے اور جہیز قتل کا الزام عائد کرتے ہوئے تھانہ میں تحریر دی، وہیں پولیس نے ماں بیٹے کی لاشوں کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ اس معاملہ میں کوتوالی انچارج رگھوراج نے بتایا کہ سبھی پہلوؤں سے جانچ کی جا رہی ہے۔

University Games Committee,
Aligarh Muslim University, Aligarh
TENDER NOTICE
Sealed tenders on the prescribed format are invited for the feed for horses of MU Riding Club up to **20/06/2024 by 05:00 PM**. interested parties may visit the AMU Website
President, Riding Club
University Games Committee
AMU, Aligarh